بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیا

(۱)۔۔۔ صورتِ مسئولہ میں اگر پہلے سے یہ طے ہو جائے کہ جو گندم تھریشر سے گاہی جائے اسی میں سے کچھ خاص مقدار (مثلاً پانچ من، یا دس من گندم) بطورِ مزدوری دی جائے گی تو نا جائز ہے۔ اور اگر پہلے سے یہ طے نہ ہوا ہو کہ گاہی جانے والی گندم سے مزدوری دی جائے گی بلکہ صرف گندم دینے کی بات ہوئی ہو تو جائز ہے۔

الفتاوی الهندية – (۴ / ۴۴۴)

رجل استأجر رجلا ليحصد له قصبا في أجمة على أن يعطي له خمس جزمات من هذا القصب لا يجوز ولو قال استأجرتك بهذه الجزمات الخمس لتحصد هذه الأجمة جاز ولو قال استأجرتك على أن تحصد هذه الأجمة بخمس جزمات من القصب لا تجوز الإجارة لجهالة الجزمات. كذا في فتاوى قاضي خان.

(۲)۔۔۔ عموماً حجام تمام پیسوں کو خلط ملط کر کے رکھتا ہے لہٰذا اگر غالب گمان یہ ہو کہ جس قدر پیسے وہ آپ کو دیتا ہے حلال پیسوں میں اس کی گنجائش ہے تو ان سے بال کٹوانا یا پیسے لینا جائز ہے تاہم احتیاط اس میں ہے کہ بہر صورت اس کو کٹنے پیسے دیدیں۔ (ماخذہ التبویب بتصرف: ۷۷/۳۵۲)

(۳)۔۔۔ پولیو کے قطروں کا نقصان دہ ہونا یا نہ ہونا ایک طبی معاملہ ہے اور ایسے معاملات میں شرعی احکام کا دارومدار طبی تحقیق پر ہوتا ہے، ہم نے اس سلسلے میں ڈاکٹروں (جن میں کراچی یونیورسٹی کے مائیکروبائیولوجی ڈپارٹمنٹ کے ماہرین بھی شامل ہیں) سے جو معلومات حاصل کی ہیں، ان کے مطابق پولیو کی ویکسین بنانے کا جو معیاری طریقہ کار ہے اگر اس کے مطابق یہ ویکسین بنائی جائے تو یہ ویکسین مضر نہیں اور اس کے فارمولے میں کوئی مضر صحت اجزاء شامل نہیں اور نہ ہی یہ ویکسین شرح ولادت میں رکاوٹ کا باعث ہے، لہٰذا اگر اس فارمولے کے مطابق ویکسین بنائی جائے اور مستند لیبارٹری سے اس کی تصدیق ہو جائے تو ایسی ویکسین کے قطرے پلانا جائز ہے مگر ویکسین پلانا چونکہ شرعاً واجب نہیں اس لئے اگر کوئی نہ پلائے تو اس پر کوئی گناہ بھی نہیں۔ (ماخذہ التبویب: ۱۵۷۶/ ۶۹ و تبویب مجلس الاجتہاد ملحقہ)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

عبدالوہاب

عبدالوہاب چاند صدوری

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۷/جمادی الاخری/۱۴۴۰ھ

۵/مارچ/۲۰۱۹ء

الجواب صحیح

مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۷/جمادی الاخری/۱۴۴۰ھ

۵/مارچ/۲۰۱۹ء

دارالافتاء

مفتی

الجواب صحیح

محمد طاہر

۲۷/۶/۱۴۴۰ھ

الجواب صحیح

بندہ ابراہیم عیسیٰ

۲۶-۶-۱۴۴۰ھ

Scanned by CamScanner